السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے اکثر اہلحدیث مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ لوگ رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر عام نمازوں میں دعا مانگتے ہیں۔ اس کی وضاحت مطلوب ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصیبت اور رنج والم کی شدت اور ضعف کے وقت آپ نے کبھی بعض نمازوں میں اور کبھی پانچوں نمازوں میں رکوع کے بعد قنوت کیا جس کو قنوت نازلہ کہتے ہیں۔ اس میں آپ رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے تھے۔ اور سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسند احمد ۳/۱۳۷ پر جو روایت قنوت نازلہ کے متعلق مروی ہے اس میں آتا ہے کہ :

((فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى صلاة الغداة رفع يديه فدعا عليهم))

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں دیکھا کہ آپ نے ہاتھ اٹھائے اور دشمنان اسلام پر بددعا کی۔

یہ حدیث صحیح ہے علامہ البانی نے اس کو ارواء الغلیل میں مسند احمد کے علاوہ طبرانی کے حوالہ سے بھی بیان کیا ہے۔ یاد رہے کہ دُعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنے کے متعلق کوئی حدیث موجود نہیں اس بارے میں جتنی روایت مروی ہیں وہ سب کی سب ضعیف ہیں جو قابل حجت نہیں۔ امام بیہقی نے السنن الصغریٰ میں لکھا ہے کہ فانها من المحدثات یہ بدعات میں سے ایک بدعت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ